کتاب نما

عالم اسلام کی اخلاقی صورت حال، اسرار عالم۔ ناشر: قاضی پبلی شرز، دہلی۔ صفحات: ۲۵۵۔ قیمت: درج نہیں۔

زیر نظر معلوماتی کتاب سے مصنف کے مطالعے کی وسعت اور گہرائی کا بخوبی اندازہ ہوتا ہے۔ مگر یہ سمجھنا مشکل ہے کہ کتاب کا اصل موضوع کیا ہے؟ کتاب میں عالم اسلام اور عالم عیسائیت کی تاریخ کے وہ سب واقعات بیان کیے گئے ہیں جو مصنف کے خیال میں یہودی سازشوں کا نتیجہ تھے۔ ان کے خیال میں قدیم دور کے بہت سے، اور جدید دور کے تقریباً سب اہم واقعات کسی نہ کسی "یہودی سازش" کا نتیجہ ہیں۔ اس حوالے سے کتاب میں ایشیا اور یورپ کی گذشتہ ہزار سالہ تاریخ کا اچھا خاصا خلاصہ آگیا ہے۔ یہ تاریخی جائزہ انگریزی، عربی، فارسی، لاطینی، فرانسیسی اور جرمن کتب کے مستند حوالوں سے مزین ہے۔ معلومات کے اس ذخیرے کو "عالم اسلام کی اخلاقی صورت حال" کا عنوان دینے کی وجہ بظاہر یہ ہے کہ مصنف کے خیال میں عالم اسلام کی موجودہ اخلاقی ابتری کی اصل وجہ داخلی نہیں خارجی ہے، یعنی یہودی سازشیں۔ اس توجیہ کے حق میں عقلی دلائل دینے کے بجائے مصنف نے مبینہ یہودی سازشوں کی ایک طویل داستان سنانے کو ترجیح دی ہے۔

یوں کتاب کا اصل موضوع عالم اسلام اور عالم عیسائیت کے خلاف یہودی ریشہ دوانیوں کا بیان ہے، اور کتاب کی قدر و قیمت بھی اسی حوالے سے بنتی ہے۔ خصوصاً عقلیت، انسانیت، ترقی اور فیشن کے خوبصورت لبادوں میں سیکولرائزیشن کا عمل جس طرح آگے بڑھایا جاتا رہا ہے، مصنف نے اس کا پول کھول دیا ہے۔ وہ ثابت کرتے ہیں کہ ان حوالوں سے پیش کیے جانے والے افکار اتنے "معصوم" اور "بے ضرر" نہیں ہوتے جتنے اکثر جدید تعلیم یافتہ افراد خیال کرتے ہیں۔ مصنف کا دعویٰ ہے کہ خلافت راشدہ کے بعد کی چند صدیوں کے دوران یہودی، مسلمانوں کو عقلیت کے نام پر سیکولرائز کرنے کی کوشش کرتے رہے۔ مگر ناکامی ہونے پر انھوں نے پہلے عیسائیوں اور پھر منگولوں کو عالم اسلام کی اینٹ سے اینٹ بجا دینے پر آمادہ کیا۔ پھر انھوں نے مغربی یورپ کو سیکولرائز کرنے کی کوشش کی۔ مصنف کے خیال میں یورپ اور امریکہ کی موجودہ ترقی عالم عیسائیت کے خلاف یہودی سازشوں کا نتیجہ ہے۔ انھوں نے اس فطری سوال کا جواب دینے کی ضرورت محسوس نہیں کی کہ یہ کیسی "سازش" ہے جس نے یہودیوں کے دشمنوں ـــ یعنی عیسائیوں ـــ کو مادی